رہبر معظم سے مشرقی آذربائیجان کے ہزاروں افراد کی ملاقات - 16 /Feb/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح مشرقی آذربائیجان کے ہزاروں مؤمن و انقلابی لوگوں کے ساتھ ملاقات میں، ہوشیاری ،حالات و واقعات کےصحیح ادراک اورمناسب و شجاعانہ اقدام کو سید الشہداء حضرت امام حسین (ع)کے چہلم کا عظیم درس قراردیتے ہوئے فرمایا: اسلامی انقلاب اور اسلامی نظام کو اسلامی تعلیمات اور روح انقلاب سے دور کرنے کے لئے دشمن کی طرف سے کی جانے والی کوششوں و سازشوں کے مد مقابل ایرانی عوام مکمل طور پرہوشیاراور آگاہ ہیں ۔

29 بہمن 1356 ہجری شمسی میں تبریز کے عوام کی طرف سے قم کے شہداء کے چہلم کی مناسبت سے یہ ملاقات انجام پذیر ہوئی ، رہبر معظم نے حضرت امام حسین (ع) کے پیغام کے وسیع پیمانے پر پھیلانے اور لوگوں میں ہمت و جرات پیدا کرنے کوحضرت زینب (س) اور حضرت امام سجاد (س) کے خطبوں کا سب سے اہم مقصد قراردیتے ہوئے فرمایا: حسینی چہلم ، ظلم و استبداد و استکبار کے ساتھ مؤمنین کے تاریخی معرکہ اورمقابلہ کا محور بن گیا اورتبریز میں 29 بہمن کورونما ہونے والے حادثہ نےبھی انقلاب اسلامی میں اسی اہم اور فیصلہ کن کردارکو ایفا کیا اور اس سےپورے ملک میں مقابلہ ، قیام اور بیداری کوبہت زیادہ فروغ ملا ۔

رہبر معظم نے حالت کو درک کرنے " ہوشیار رہنے ، سختیوں اور خطرات سے ہراساں نہ ہونے اور شجاعانہ اقدام " ایمان اور مستقبل پر امیدکو تبریز کے عوام کے قیام کے تین اہم درس قراردیتے ہوئے فرمایا: یہ دروس قوم و ملک کی آج اور کل کی مشکلات کو حل کرنے کے لئے اہم ہیں۔

رہبر معظم نے اسلامی جمہوریہ ایران کو ختم کرنے میں ایرانی عوام کے دشمنوں کی شکست اور ان کے ہدف و مقصد کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: عالمی استکبار نے انقلاب اسلامی کو نابود کرنے کے لئے اپنے تمام سیاسی ، اقتصادی اور فوجی وسائل و ذرائع کو استعمال کیا لیکن اب وہ اس نتیجے پر پہنچ گیا ہے کہ عوام کی بے مثال حمایت اور ان کے گہرےایمان پر انقلاب اسلامی کے استوار ہونے کی وجہ سے انقلاب اسلامی کو نابود کرنا مشکل و ناممکن بن گیا ہے اور اسی وجہ سے عالمی استکبار نظام اسلامی کی انقلابی روح اور دینی تعلیمات میں کمی اور استکبار کے خلاف ہونے والے اقدامات کو غیر مؤثر بنانے کی پوری طاقت کے ساتھ کوشش کررہا ہے۔ اور اس صورت میں قوم اور حکام کو مکمل طور پر ہوشیار اور آگاہ رہنا چاہیے۔

رہبر معظم نے اس سال 22 بہمن کے موقع پر ملک بھر میں ہونے والی عظیم ریلیوں میں عوام کی وسیع پیمانے

پر شرکت کو عوام کی طرف سے انقلاب اسلامی کی عظیم حمایت کا مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: علم و سائنس کے میدان میں پیشرفت، مختلف میدانوں میں جوانوں کا آگاہانہ حضور اورانکا ذوق و شوق اور انقلاب اسلامی کے نعروں کا مزید مضبوط اور قوی ہونا ،جمہوری اسلامی کو شکست دینے میں دشمن کی ناکامی کے روشن نمونے ہیں اور ایرانی حکام بھی آج نعروں کے سامنے شرمندگی کا حساس نہیں کرتے بلکہ ان پر فخر و مباہات کرتے ہیں۔

رہبر معظم نے دشمن کی طرف سے ناگہاں ثقافتی حملوں کو انقلاب اسلامی اور تعلیمات اسلامی کو ختم کرنے کے سلسلے میں ان کی ایک اورکوشش قراردیتے ہوئے فرمایا: اس موضوع پر سنجیدہ فکر اور اسلامی و انقلابی اقدار کا دفاع میری اور عوام کی ذمہ داری ہے اور خدا کے فضل وکرم سےآج عوام مکمل طور پر آگاہ و ہوشیار اور قابل تعریف تجزیہ کے ساتھ میدان میں موجود ہیں۔

رہبر معظم نے مؤمن اور میدان میں موجود لوگوں کے لئے خداوند متعال کی مدد و نصرت کو خدا وند منان کا اٹل وعدہ قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام عمیق و گہرے ایمان کے سائے اور انقلاب کے انھیں پہلے نعروں اور جذبات کے ساتھ سیدھے راستے پر گامزن رہیں گے اور آج کی جوان نسل موجودہ حالات کے قدر داں ہیں اور انقلاب کے اوائل کے جوانوں سے باتجربہ تر وممتاز اوراحساسات وجذبات کے صحیح درک و فکر و سوچ کے ساتھ مختلف میدانوں اور شعبوں میں سرگرم عمل ہیں اور یہ اللہ تعالی کا فضل و کرم ہے اور اس کی قدر کرنا چاہیے۔

اس ملاقات میں مشرقی آذربائیجان میں ولی فقیہ کے نمائندے اور تبریز کے امام جمعہ جناب آقای مجتہد شبستری نے قم کے شہداء کے چہلم کی مناسبت سے تبریز کے عوام کے قیام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آذربائیجان کے لوگ جس طرح امام خمینی (رہ) کی تحریک کےحامی اور شاہی ظلم وستم کے ساتھ نبرد آزما رہے ہیں اسی طرح آج بھی انقلاب اسلامی اور جمہوری اسلامی کا دفاع کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔

اس ملاقات کے آغاز میں سید الشہداء حضرت امام حسین (ع) کے چہلم کی مناسبت سے ذاکرین نے مرثیہ خوانی اور عزاداری کے فرائض انجام دیئے۔